سوال

بجلی کی حقیقت

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

آسمانی بجلی کڑک رہی ہے یہ کہاں سے آتی ہے، اس کی حقیقت کیا ہے؟ کیا قرآن وحدیث میں اس کے بارے میں کوئی راہنمائی ملتی ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

م السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

دراصل بادلوں کو ہانکنے والے رعد فرشتہ کے کوڑے سے نکلنے والی آگ اور کڑک کا نام ہے، جیسا کہ سورۃ الرعد میں ہے:

وَيُسَبِّحُ الرَّعدُ بِحَمدِهِ وَالمَلـٰئِكَةُ مِن خيفَتِهِ وَيُرسِلُ الصَّوٰعِقَ فَيُصيبُ بِها مَن يَشاءُ وَهُم يُجـٰدِلونَ فِى اللَّهِ وَهُوَ شَديدُ المِحالِ ١٣... سورۃ الرعد

کڑج اس کی تسبیح وتعریف کرتی ہے اور فرشتے بھی، اس کے خوف سے۔ وہی آسمان سے بجلیاں گراتا ہے اور جس پر چاہتا ہے اس پر ڈالتا ہے کفار اللہ کی بابت لڑ جھگڑ رہے ہیں اور اللہ سخت قوت والا ہے''

رۃ الصافات میں ہے:

فَالزّٰجِرٰتِ زَجرًا ٢... سورۃ الصافات

''قسم ہے صف باندھنے والے (فرشتوں) کی''

آیات میں اسی رعد فرشتے اور اس کے ماتحت کام کرنے والے فرشتوں کا ذکر ہے۔ سورۃ الرعد کی آیت کی تفسیر میں حضرت ابن عباس سے مروی ہے:

وَسَلَّمَ، فَقَالُوا: يَا أَبَا القَاسِمِ، أَخْبِرْنَا عَنِ الرَّعْدِ مَا هُوَ؟ قَالَ: مَلَكٌ مِنَ المَلَائِكَةِ مُوَكَّلٌ بِالسَّحَابِ مَعَهُ مَخَارِيقُ مِنْ نَارٍ يَسُوقُ بِهَا السَّحَابَ حَيْثُ شَاءَ اللَّهُ فَقَالُوا: فَمَا هَذَا الصَّوْتُ الَّذِي نَسْمَعُ؟ قَالَ: زَجْرَةٌ بِالسَّحَابِ إِذَا زَجَرَهُ حَتَّى يَنْتَهِيَ إِلَى حَيْثُ أُمِرَ قَالُوا: صَدَقْتَ»

ول اللہ ﷺ کے پاس آئے اور چند باتیں دریافت کرنے لگے کہ اے ابوالقاسم! رعد کون ہے؟ اور اس کی حقیقت کیا ہے؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا: رعد اس فرشتے کا نام ہے جو بادلوں کو چلانے پر مقرر ہے اور کڑک اس فرشتے کی آواز ہے جو بادلوں کو ہانکنے کے وقت اس فرشتے کے منہ سے نکلتی ہے۔ اس

ہے جو الطابہ ہو کر تو معلومات ہوتا کہ بیا کہ کوئی کے مطابق ہو گھا ٹکل کر اسے بجلی بن کر کسی جگہ پر گرتی ہے جواب بھی گول جب کی تحقیق نہیں کی۔ شیخ الحدیث حضرت مولانا ... ج2 ص14

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

[فتاویٰ محمدیہ](#)

ج1ص209

محدث فتویٰ